MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

اسوقت کسی کام کو باباکے چلے ہو
یا اسکے کمر لینے کو صغرا کے چلے ہو

[illegible]

بانو نہیں جواب کی مرے جان کسی کا نہیں ہے
تمنے جو کہی بات جواب اسکا نہیں ہے

[illegible]

راضی تجھے ہمشکل نبی کر چکا اب ہے
ٹھہرا جو ہر اب تمسے فقط اذن طلب ہے

[illegible]

جنت کی طرف جاتا ہی گلفام تمہارا
تو کام تو میرا ہی یہ ہے نام تمہارا

[illegible]

سب جانتی ہوں کیا تجھے سمجھانے ہوا کبر
میں آپ کہونگی کہ کہاں جاتے ہو اکبر

[illegible]

تشنہ نہیں کچھ رخصت کیا ماں نے پسر کو
آ لینے دیا ہوتا شہ جن و بشر کو

[illegible]

زہرا بھی ہو خوش تجھسے پیمبر بھی خدا بھی
ہاں نام تمہارا بھی ہے اور نام مرا بھی

[illegible]

زینب کی جدائی کا بڑا تجکو قلق ہے
تمنے کہی سوا مجھ پہ پھوپھی جان کو حق ہے

[illegible]

میں تو نہیں کچھ کہتی ہوں جاؤ میں علی اکبر
بابا کو مگر دیتے بلا دو میں علی اکبر

www.emarsiya.com

[illegible]

بہتر ہو کہ بابا کی اجازت سے پسر جائے
تم شہ کو بلا لو تو کوئی بات ٹھہر جائے

[illegible]

جس وقت سے عباس علی چھوٹ گیا ہے
ٹوٹی ہے کمر کیا مرا دل ٹوٹ گیا ہے

[illegible]

تجویز جو حضرت کے بلانے کی ہوئی ہے
تدبیر فقط دیر لگانے کی ہوئی ہے

[illegible]

جوں تیر لب نہر پہ عباس پڑے ہیں
شہ پکڑے کمر بھائی کے لاشے پہ کھڑے ہیں

[illegible]

اس وقت اگر خیمہ میں میں جاؤنگا اکبر
عباس کی زوجہ سے میں شرماؤنگا اکبر

[illegible]

دروازے پہ یہ کہکے کھڑا ہو گیا ہمشیر
فرزند کو رخصت کے لیے لایا ہے شبیر

[illegible]

شبیر بولے بلانے کا سبب سچ کہو کیا ہے
اکبر نے یہ کی عرض کہ کچھ کام مرا ہے

[illegible]

پیارے مرے تم پیار اگر کرتے ہو جی سے
بیٹے مرے رضا مرنے کی لے آؤ پھوپھی سے

[illegible]

یہ تو کہو کیا بیٹے سے ٹھہرا کے ہو آئے
یا شاہ جو تم خیمے میں گھبرا کے ہو آئے

www.emarsiya.com

۴۰

[illegible]

نارافت نا بوکسی صورت کرو اسکو
اب تمکو مناسب ہے کہ رخصت کرو اسکو

۴۱

[illegible]

یہ بات علی اکبر کا جو عمل چار طرف تھا
سمجھا رہا سب کو پسر شاہ نجف تھا

۴۲

[illegible]

بیٹھے یہ مقابل آ کر ہر ایک لعین کو
نامی جو جوان فوج میں تھے بھتیجے حسین کو

۴۳

[illegible]

اتنے میں فرزند کو ٹھہرایا ہے اسنے
اور آپ کو میدان سے بلوایا ہے اسنے

۴۴

[illegible]

چھاتی سے بھتیجے کو لگاؤ نہ زیادہ
یہ پیاسا ہے دو دن کا رلاؤ نہ زیادہ

۴۵

[illegible]

رونے لگا سن ماں کے سخن کو علی اکبر
بانو بھی روتی گیا رن کو علی اکبر

۴۶

[illegible]

اکبر سے محبت کوئی دم اور بھی کر لوں
نانا کی زیارت کوئی دم اور بھی کر لوں

۴۷

[illegible]

گویا کہ جدائی تری بالکل نہیں مجھکو
پر آپ کی رخصت میں تامل نہیں مجھکو

۴۸

[illegible]

عمامہ کو رکھ ہاتھ پہ حق سے یہ دعا کی
رکھیو عزت تو مرے ماہ لقا کی

www.emarsiya.com

[illegible]

ہمت پہ فدا اور مین تصدق ترے سنکے
شاباش تجھے ای مرے پیارے کئی دن کے

[illegible]

اکبر کی لڑائی کوئی پوچھے مرے جی سے
لُو عمر تھا جھیلی نہ مگر اکبر کسی سے

[illegible]

یہ تو ہی یقین مجکو کہ اب مین بچونگا
مرتے ہوے اماں کو بھلا دیکھ تو لونگا

[illegible]

ماں بولی کہ مجروح یہ اب مر گیا لوگو
اکبر گرے گھوڑے سے غضب ہو گیا لوگو

[illegible]

مین چاہتا ہون کھولون نہین کھلتی پلک ہے
اسوقت زیادہ مرے سینہ مین کھٹک ہے

[illegible]

مانند علی لڑکے ہی میدان سے آیا
دیکھو کوئی لوگو یہ ہی کس شان سے آیا

[illegible]

غش ہوکے گرے رن مین جو اکبر نظر آیا
غش ہوتے ہی دیدار پیمبر نظر آیا

[illegible]

لیچلیے جو خیمہ مین مجھے اب تو بجا ہے
اسوقت کلیجے مین مرے درد سوا ہے

[illegible]

شہ نے کہا بابو تری تقریر ہے بیجا
برچھی جو نکالی نکل آویگا کلیجا

www.emarsiya.com

[illegible]

یہ عرض کی بابا سے جو اس ماہ لقا نے
سر پیٹ لیا ہاتھوں سے شاہ دو سرا نے

[illegible]

غل کر رہی اسوقت یہ کیوں فوج شقی ہے
شہ نے کہا یہ مرگ علی اکبر کے خوشی ہے

[illegible]

جو ہے تری حالت وہی اسوقت مری ہے
بین دوڑوں نہ کیونکر کہ کلیجے کو لگی ہے

[illegible]

اب سینہ میں ہر بار دم آتا ہے گرہ سے
پھل برچھی کا آتا ہے نظر پشت زرہ سے

[illegible]

کہتے ہیں کہ مر جانے سے ہوتا نہیں کوئی
ہاں ہائے علی اکبر تجھے روتا نہیں کوئی

[illegible]

کرنے لگا سر شہ والا کو نہ رویا
باپ اسکے لیے رویا یہ بابا کو نہ رویا

[illegible]

بولا کوئی آخر تو نہیں ہو وہ چکا تھا
اکبر تو فقط باد دیکھنے کو مانگ گیا تھا

[illegible]

بین کرتا تھا کوئی جب ظہور کا صدمہ سر علی پر
یہ وقت بنی ہے جیسے شکل نبی پر

[illegible]

دلگیر اب آئے ہے شہادت شہ دیں کی
زاری نہ رقم ہوگی بانوئے حزیں کی

www.emarsiya.com